تمام آئینی ماہرین مجھ سے آرٹیکل 6 پر بحث کرلیں، اگر وہ مجھے شکست دینے میں کامیاب ہوگئے تو میں اپنے موجودہ مؤقف سے دستبردار ہوجاؤں گا اور اگر وہ مجھے شکست نہ دے سکیں تو وہ آرٹیکل 6 کے بارے میں عوام کو گمراہ کرنے سے توبہ کرلیں۔ الطاف حسین

اگر 3 نومبر 2007ء کو اقدام غلط تھا تو 12 اکتوبر 1999ء کا اقدام کس قرآنی آیت اور کس آئینی شق کے تحت جائز قرار دیا جارہا ہے؟

12 اکتوبر 1999ء کو پی سی او کے تحت حلف اٹھانے سے انکار کرنے والے جج صاحبان غلط باتوں اور غلط مطالبے کرنے والوں کا ساتھ نہ دیں

حیدرآباد کے پکا قلعہ گراؤنڈ میں ایم کیو ایم کے تحت بلدیاتی نمائندوں کے کنونشن سے ٹیلی فون پر خطاب

حیدرآباد۔۔۔21 اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ٹی وی چینلز سے کہا ہے کہ وہ آرٹیکل 6 کے تحت ٹرائل کا مطالبہ کرنے والے تمام آئینی ماہرین کو بلا کر مجھ سے آرٹیکل 6 پر بحث کرالیں اگر آئینی ماہرین مجھے شکست دینے میں کامیاب ہوگئے تو خدا کی قسم اپنی شکست تسلیم کرکے اپنے موجودہ مؤقف سے دستبردار ہوجاؤں گا اور اگر وہ آئینی ماہرین مجھے شکست نہ دے سکیں تو ان کا بھی اخلاقی فرض ہے کہ وہ ٹی وی پر آکر آرٹیکل 6 کے بارے میں عوام کو گمراہ کرنے سے توبہ کرلیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج حیدرآباد کے پکا قلعہ گراؤنڈ میں ایم کیو ایم حیدرآباد زون کے تحت منعقد کئے جانے والے بلدیاتی نمائندوں کے کنونشن سے ٹیلی فون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کنونشن میں حیدرآباد کے علاوہ اندرون سندھ، پنجاب، سرحد اور بلوچستان کے مختلف شہروں کے سٹی ناظمین، ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین اور کونسلروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجتماع سے قومی تعمیر نو بیورو کے سابق چیئرمین دانیال عزیز، رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری ایڈوکیٹ اور کئی ناظمین نے بھی خطاب کیا۔ اجتماع سے اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک کا قانون یہ کہتا ہے کہ اور انصاف کا تقاضہ بھی یہ ہے کہ صرف جرم کرنے والے ہی کو سزا نہ دی جائے بلکہ اس جرم میں شریک تمام معاونین کو بھی سزا دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا کوئی بھی بڑے سے بڑا آئینی ماہر اس بات کا جواب دیدے کہ اگر 3 نومبر 2007ء کو اقدام غلط تھا تو 12 اکتوبر 1999ء کا اقدام کس قرآنی آیت اور کس آئینی شق کے تحت جائز قرار دیا جارہا ہے؟ انہوں نے کہا کہ 12 اکتوبر 1999ء کو جب ایک منتخب حکومت کا تختہ الٹا گیا اور ججوں سے کہا گیا کہ وہ پی سی او کے تحت حلف اٹھائیں تو اس موقع پر اعلیٰ عدلیہ کے پانچ ججوں نے پی سی او کے تحت حلف اٹھانے سے انکار کردیا تھا۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ 12 اکتوبر کے اقدام کو پارلیمنٹ اور عدلیہ نے جائز قرار دیدیا تھا، تو سوال یہ ہے کہ 12 اکتوبر 1999ء کے اقدام کو کونسی عدلیہ نے جائز قرار دیا تھا؟ کیا جسٹس سعید الزماں صدیقی، جسٹس وجیہہ الدین اور جسٹس ناصر اسلم زاہد کی عدالت نے اس اقدام کو جائز قرار دیا تھا؟ انہوں نے استعفے دینا قبول کرلیا لیکن پی سی او کے تحت حلف نہیں اٹھایا۔ انہوں نے پی سی او کے تحت حلف اٹھانے سے انکار کرنے والے جج صاحبان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت عزت دی ہے، خدارا آپ غلط باتوں اور غلط مطالبے کرنے والوں کا ساتھ نہ دیں اور اگر آپ سمجھتے ہیں کہ 12 اکتوبر 1999ء کا اقدام صحیح تھا تو پھر آپ نے استعفے کیوں پیش کئے تھے؟ بلدیاتی نظام کے حوالے سے جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج پورے پاکستان کے عوام کا یہ متفقہ مطالبہ ہے کہ موجودہ بلدیاتی نظام کو ختم نہ کیا جائے بلکہ اسے جاری رکھا جائے تاکہ ملک میں جمہوریت فروغ پائے اور ملک سے چند خاندانوں کے بیٹوں، بھائیوں، بھانجوں، بھتیجوں اور دوست احباب کی موروثی سیاست خاتمہ ہوسکے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت یا مخالفین کو موجودہ بلدیاتی نظام میں کچھ خرابیاں محسوس ہوتی ہیں تو ان خرابیوں کو یقیناً دور کیا جائے، ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا لیکن خدارا موجودہ بلدیاتی نظام کو ختم نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگ موجودہ بلدیاتی نظام کے بارے میں یہ جوازش کرتے ہیں کہ اس نظام کو ایک ڈکٹیٹر نے نافذ کیا تھا اور اس میں ایک ڈکٹیٹر کی بو آتی ہے۔ تو اسی ڈکٹیٹر نے انتخابات بھی کرائے تھے جسکے نتیجے میں اسمبلیاں وجود میں آئیں لہٰذا اگر بلدیاتی نظام کو ختم کرنا ہے تو پھر اسمبلیوں کو بھی ختم کیا جائے کیونکہ ان اسمبلیوں سے بھی اسی ڈکٹیٹر اور اس کی ڈکٹیٹر شپ کی بو آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں حکومت سے نہیں بلکہ بلدیاتی نظام کے خاتمہ کا مطالبہ کرنے والے تمام معزز تجزیہ نگاروں، آئینی و قانونی ماہرین اور وہ ارکان پارلیمنٹ جنہوں نے بازوں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر ڈکٹیٹر سے وزارتوں کا حلف اٹھایا تھا، ان سے کہتا ہوں کہ اگر ڈکٹیٹر کا جاری کردہ بلدیاتی نظام غلط ہے تو وہ اسی ڈکٹیٹر کے ہاتھوں 3 نومبر 2007ء کی ایمرجنسی کے بعد وجود میں آنے والی اسمبلیوں میں بھی کیوں بیٹھے ہیں، وہ اسمبلیوں کی رکنیت سے بھی استعفیٰ دیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس ڈکٹیٹر کے خلاف آرٹیکل 6 کے تحت کارروائی ہونی ہے تو اسی ڈکٹیٹر سے حلف لینے والوں اور اس سے معافی مانگ کر جیلوں سے باہر آنے والوں کے خلاف بھی آرٹیکل 6 کے تحت کارروائی کی جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سیاسی رہنماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آج ملک کے عوام آٹا، چینی اور روزمرہ استعمال کی اشیاء کی بڑھتی ہوئی قیمتوں، مہنگائی، بیروزگاری اور طرح طرح کے مسائل سے دوچار ہیں لہٰذا میں سیاستدانوں سے کہتا ہوں کہ خدارا آپ عوام کے مسائل کی بات کریں، اپنے سیاسی مفادات اور انا پرستی کی سیاست نہ کریں۔ انہوں نے صدر مملکت آصف زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی

کابینہ سے ایک مرتبہ پھر مطالبہ کیا کہ بلدیاتی نظام کے خاتمہ کے فیصلہ پر نظر ثانی کریں، کچھ خرابیاں ہیں تو انہیں دور کیا جائے مگر میں مؤدبانہ درخواست کرتا ہوں کہ اس نظام کو ختم نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ارباب اختیار ہوش کے ناخن لیں، عوام کے دلوں کی آوازسنیں اور عوام کے دلوں کو نہ توڑیں۔ جناب الطاف حسین نے کنونشن کے شرکاء سے دریافت کیا کہ کیا آپ موجودہ بلدیاتی نظام کو جاری رکھنا چاہتے ہیں تو کنونشن میں موجود تمام بلدیاتی نمائندوں نے موجودہ بلدیاتی نظام کو جاری رکھنے کے حق میں ہاتھ کھڑے کئے۔ انہوں نے دیگر صوبوں سے آنے والے ناظمین کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ میں وفاداروں، بہادروں پیار کرنیوالوں جدوجہد کرنے والوں کے شہر میں آپ سب کو خوش آمدید کہتا ہوں ۔انہوں نے بلدیاتی نظام جاری رکھنے کیلئے جدوجہد کرنے پر دانیال عزیز اور تمام ناظمین کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

سید شہاب رضا کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، ارکان قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔21، اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے ناظم آباد میں مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیو ایم نارتھ ناظم آباد یونٹ 173 کے کارکن سید شہاب رضا کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور ٹارگٹ کلنگ کے ذریعے بہیمانہ قتل کی اس واردات کو شہر کا امن تہس نہس کرنے کی سازش کا حصہ قرار دیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ جنوری 2009ء سے لیکر 20، اگست 2009ء تک ایم کیو ایم کے 53 کارکنان کو بیدردی سے ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر قتل کیا جا چکا ہے اور ان کے قاتل اب تک قانون کی گرفت سے محفوظ ہیں۔ انہوں نے سید شہاب رضا شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ارکان قومی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ سید شہاب رضا کے بہیمانہ قتل کا سختی سے نوٹس لیا جائے، ایم کیو ایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ فی الفور بند کرایا جائے، سفاک دہشت گردوں کو گرفتار کیا جائے اور انہیں قانون کے مطابق سخت سے سخت ترین سزا دی جائے۔

حق پرست کونسلر محمد فرحان قریشی کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔21، اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صدر ٹاؤن یونین کونسل 2 کے حق پرست کونسلر محمد فرحان قریشی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

صدر ٹاؤن یوسی 2 کے حق پرست کونسلر محمد فرحان قریشی انتقال کر گئے، رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔21، اگست 2009ء

صدر ٹاؤن یونین کونسل 2 کے حق پرست کونسلر محمد فرحان قریشی علالت کے باعث انتقال کر گئے۔ مرحوم کی عمر 55 سال تھی اور وہ علالت کے باعث گزشتہ 10 روز سے مقامی اسپتال میں زیر علاج تھے، گزشتہ روز ان کی طبیعت زیادہ بگڑ گئی اور ڈاکٹروں کی تمام تر کوششوں کے باوجود وہ جانبر نہ ہو سکے اور انتقال کر گئے۔ مرحوم کے سوگواران میں بیوہ، 4 لڑکے اور 2 لڑکیاں شامل ہیں۔ محمد فرحان قریشی مرحوم کو میوہ شاہ کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست ارکان اسمبلی، صدر ٹاؤن کے حق پرست یوسی ناظمین، کونسلرز، ایم کیو ایم لیاری سیکٹر کمیٹی کے ارکان، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور مرحوم کے عزیز و اقارب نے شرکت کی۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے محمد فرحان قریشی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

ایم کیو ایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔21، اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 107 کے کارکن معراج رسول کے والد افتخار رسول خان، ایم کیو ایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 120 کے کارکن نوید احمد خان کے والد سلطان احمد خان اور ایم کیو ایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 166 کے کارکن فرحان جاوید کے والد جاوید احمد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

نچلی سطح تک عوام سے حق حکمرانی چھیننا کسی بھی مہذب قوم کا شعار نہیں ہوتا

بلدیاتی نظام کی مخالفت ملک کے فرسودہ نظام کو سہارا دینے کے مترادف ہے

مختلف شعبہ ہائے زندگی تعلق رکھنے والے افراد کی جانب سے ایم کیو ایم کے تحت بلدیاتی کنونشن کے انعقاد کا زبردست خیر مقدم

نائن زیرو اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں موصول شدہ پیغامات میں بلدیاتی نظام کی افادیت و اہمیت پر ٹھوس دلائل بھی دیئے

کراچی۔۔۔21، اگست 2009ء

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام بلدیاتی نظام کی اہمیت و افادیت پر ہونے والے بلدیاتی کنونشن کے انعقاد کا زبردست خیر مقدم کیا گیا ہے اور بلدیاتی کنونشن سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خطاب میں شامل نکات کو ملک میں جمہوریت کے استحکام کیلئے یقینی قرار دیا ہے۔ ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں بلدیاتی کنونشن کے انعقاد پر ٹیلی فون، فیکس اور ای میل کے ذریعے بڑی تعداد میں تہنیتی پیغامات موصول ہوئے۔ پیغامات بھیجنے والوں میں اساتذہ کرام، پروفیسرز، شعراء، ادیب، ڈاکٹرز، انجینئرز، تاجر، صنعتکار، علمائے کرام، مختلف سیاسی و سماجی شخصیات کے علاوہ ملک بھر کے منتخب بلدیاتی نمائندوں کی بڑی تعداد شامل ہے۔ اپنے پیغامات میں انہوں نے کہا کہ بلدیاتی نظام کی افادیت اور اہمیت پر ایم کیو ایم نے کنونشن کا انعقاد کر کے ثابت کر دیا ہے کہ ایم کیو ایم جمہوری فیصلوں میں ملک بھر کے منتخب بلدیاتی نمائندوں اور عوام کے مؤقف کو بھی اہمیت دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری حکومت کی جانب سے اگر موجودہ بلدیاتی نظام کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تو وہ جاگیرداروں، وڈیروں، سرداروں، خوانین اور سرمایہ داروں کے نظام کو تحفظ فراہم کرنے کے مترادف ہوگا اور نچلی سطح تک عوام سے حق حکمرانی چھیننا کسی بھی مہذب قوم کا شعار نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے بلدیاتی نظام پر اپنے جن خیالات کا اظہار کیا اور حق و سچ پر مبنی جو دلائل پیش کئے اس سے ایک مرتبہ پھر واضح ہو گیا ہے کہ ایم کیو ایم عوامی اختیارات کو عوام تک منتقل کرنا چاہتی ہے اور میرٹ پر اترنے والے ہر فرد کو یہ حق دلانا چاہتی ہے کہ وہ ملک و قوم کی ترقی و خوشحالی میں کردار ادا کر سکے۔

☆☆☆☆☆